(This question paper contains 2 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 5284

Unique Paper Code: 214369

Name of the Paper:Urdu C

Name of the Course:B. A. (Prog.)Urdu Language

Semester: III

E

Time:3 Hours

M.Marks:75

نوٹ:صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔نمبر مساوی ہیں۔آخری دونوں سوال لازمی ہیں۔

(1) سرسید احمد خاں کے مضمون 'رسم ورواج' کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

(2) ذکاءاللہ دہلوی کے مضمون 'زمین کی حقیقت' کا مرکزی خیال اپنی زبان میں پیش کیجئے۔

(3) جواہرلال نہرو کے مضمون 'ایک یادگاروصیت' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے۔

(4) مرزا غالب کی غزل گوئی پر بحث کرتے ہوئے ان کی شاعرانہ عظمت کا تعین کیجئے۔

(5) خواجہ حیدرعلی آتش کی غزل گوئی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی شاعرانہ اہمیت کا تعین کیجئے۔

(6) اختر شیرانی کی نظم نگاری کا ناقدانہ جائزہ لیجئے۔

(7) جوش ملیح آبادی کی نظم نگاری کا ناقدانہ جائزہ لیجئے۔

(8) ذاکر حسین کے مضمون 'آخری قدم' کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

(9) خواجہ حسن نظامی کے مضمون 'مچھر' ادبی جائزہ لیجئے۔

(10) ذوق کی غزل گوئی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی شاعرانہ عظمت کا تعین کیجئے۔

(11) مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کی تعریف مع مثال لکھئے۔:

(الف)مرکب افعال (ب)صفت (ج)حرف تخصیص (د)حرف فجائیہ

(12) مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔:

(الف)

دوسری قوموں کی رسومات کا اختیار کرنا اگرچہ بے تعصبی اور نادانی کی دلیل ہے مگر جب وہ رسمیں اندھے پنے سے بغیر سمجھے بوجھے اختیار کی جاتی ہیں تو کافی ثبوت نادانی اور حماقت کا ہوتی ہیں۔دوسری قوموں کے رسومات اختیار کرنے میں اگر ہم دانائی اور ہوشیاری سے کام کریں تو اس قوم سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔اس لیے کہ ہم کو اس رسم سے تو موانست نہیں ہوتی اور اس سبب سے اس کی حقیقی بھلائی یا برائی پر غور کرنے کا بشرط کہ ہم تعصب کو کام میں نہ لاویں بہت اچھا موقع ملتا ہے۔اس قوم کے حالات دیکھنے سے جس میں وہ رسم جاری ہے۔ہم کو بہت عمدہ مثالیں سینکڑوں برس کے تجربہ کی ملتی ہیں جو اس رسم کے اچھے یا برے ہونے کا قطعی تصفیہ کردیتی ہیں۔

(ب)

گنگا تو خاص بھارت کی ندی ہے جنتا کو پیاری ہے، ہندوستان میں مختلف نسلوں کا آباد ہونا، ان کی امیدیں اور ان کے اندیشے، ان کی ہار اور جیت کی کہانی گنگا کے سینے چھپی ہوئی ہے۔گنگا تو ہندوستان کی پرانی تہذیب کی نشانی ہے۔سدا بدلتی، سدا بہتی، پھر وہی گنگا کی گنگا۔وہ ہمیں یاد دلاتی ہے ہمالیہ کی برف سے ڈھکی ہوئی چوٹیوں کی، گہری وادیوں کی، جن سے مجھے پیار ہے۔ان کے نیچے زرخیز میدانوں کی، جہاں کام کرتے میری زندگی گزری ہے۔میں نے صبح کی روشنی میں گنگا کو مسکراتے، اچھلتے، کودتے دیکھا ہے، شام کے سائے میں اداس کالی سی چادر اوڑھے ہوئے۔جاڑوں میں سمٹی ہوئی آہستہ آہستہ بہتی سندر دھارا اور برسات میں دوڑتی ہوئی، سمندر کی طرح چوڑا سینہ لئے اور سمندروں کو برباد کرنے کی طاقت لئے ہوئے یہی گنگا میرے لئے نشانی ہے بھارت کی قدیم تہذیب کی، جو آج تک بہتی ہوئی آئی ہے اور جو زمانہ حال میں سے گزرتی ہوئی مستقبل کے مہان ساگر کی طرف بہتی چلی جا رہی ہے۔

(13) مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔:

(الف)

تم نے ٹھیرائی ،اگر غیر کے گھر جانے کی   تو ادارے یہاں کچھ اور ٹھہر جائیں گے
خالی،اے چارہ گرد!ہوں گے،بہت مرہم دان   پر مرے زخم نہیں ایسے کہ بھر جائیں گے
شعلہ آہ کو بجلی کی طرح چمکاؤں   پر مجھے ڈر ہے کہ وہ دیکھ کے ڈر جائیں گے
ہم نہیں وہ جو کریں خون کا دعویٰ تجھ پر   بلکہ پوچھے گا خدا بھی، تو مکر جائیں گے

(ب)

آخر میں حسرت ہے کہ بتا   وہ غارت ایماں کیسی ہے؟
بچپن میں آفت ڈھاتی تھی   وہ آفت دوراں کیسی ہے؟
ہم دونوں تھے جس کے پروانے   وہ شمع شبستاں کیسی ہے؟
او دیس سے آنے والے بتا   او دیس سے آنے والے بتا